الحق یعلو ولا یعلیٰ

مباحثہ

مابین اہلسنت والجماعت و اہل تشیع اثنا عشریہ

المسمیٰ بہ

کلمۃ الحق

جو جلال پور جٹاں ضلع گجرات میں چھ سات ہزار کے مجمع میں نہایت کامیابی اور خوبی کے ساتھ ہوا

مناظر اہل تشیع صاحبان	مناظر اہلسنت والجماعت
جناب سید غلام علی شاہ صاحب	فاضل اجل مولینا المکرم مولوی حافظ روشن علی صاحب احمدی قادیانی

جسے

خاکسار محمد فخر الدین احمدی ملتانی

مہتمم احمدیہ کتاب گھر قادیان نے چھپوا کر شائع کیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

شرائط مناظرہ تحریری و تقریری مابین اہل سنت والجماعت وشیعہ اثنا عشریہ واقعہ جلالپور جٹاں ضلع گجرات

بتاریخ ۲۵ و ۲۶ فروری ۱۹۲۳ء

(۱) جلسہ صدارت ایک ایسے معزز شخص کے ہوگا کہ جسکو فریقین منتخب کرینگے اور وہ صدر فریقین سے شرائط نامہ ہذا کی پابندی کرائیگا۔ مگر فریقین کے مابین مسائل متنازعہ میں کسی قسم کا فیصلہ دینے کا مجاز نہیں ہوگا۔

(۲) مسائل متنازعہ لکھے ہوئے رجسٹر سنائے جائینگے جلسہ خود یا اسکی اجازت سے کوئی دوسرا شخص حاضرین جلسہ پر واضح کردیگا کہ جلسہ کوئی تماشا نہیں بلکہ جلسہ تحقیق مسائل مذہبیہ کے تصفیہ کا جلسہ ہے۔ ایک طرف اہل سنت والجماعت ہیں اور دوسری طرف شیعہ اثنا عشریہ۔ اہل سنت والجماعت کی طرف سے فلاں صاحب مناظر اور فلاں فلاں معاون ہونگے۔ معاون پہلے نامزد کئے جاوینگے اور وہ چار سے زیادہ نہیں ہونگے۔ مناظر کے سوا مناظر کے پاس کسی شخص کو بوقت تحریر پرچہ بیٹھنے کی اجازت نہ ہوگی۔

(۳) پہلی تاریخ کو مناظر اہل سنت والجماعت تین باتوں کا ثبوت دیگا۔ (۱) ایمان حضرات ثلاثہ یعنی حضرت ابوبکر ابن ابی قحافہ اور حضرت عمر بن الخطاب اور حضرت عثمان بن عفان کا (۲) خلافت حضرات ثلاثہ مذکورہ (۳) حضرت علی خلیفہ بلافصل محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ تھے۔ اور شیعہ مناظر اسی دن ان کی تردید کریگا۔ دوسرے دن مناظر شیعہ اثنا عشریہ تین باتوں کا ثبوت دیگا (۱) حضرت علی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ بلافصل و نائب برحق تھے (۲) حضرت ابوبکر و عمر و عثمان [illegible] (۳) ہر سہ حضرات ثلاثہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلیفہ یعنی نائب برحق [illegible]

مزید براں تاریخ طبری جلد ۳ صفحہ ۲۰۳ اور کنز العمال جلد ۳ صفحہ ۱۳۱ - اور کتاب الامامۃ والسیاسۃ صفحہ ۱۱ میں دیکھیے کہ کیونکر علیؑ کے حق میں قطع رحمی کی گئی۔ کہ خود تو انصار سے قرابت رسولؐ کی وجہ سے اپنے حق میں ڈگری لیتے ہیں۔ اور علیؑ کی قطع رحمی کرتے ہیں ÷

جن اقربائے رسولؐ کی محبت خدا نے فرض کی ہو (پارہ ۲۵ رکوع ۴ قل لا اسئلکم والی آیت اور مشکوٰۃ صفحہ ۵۶۸ کی حدیث (اذکرکم اللہ فی اھل بیتی) انکی قرابت کا کوئی لحاظ حضرات ثلاثہ نہ رکھیں۔ اور اُنکے مقابلہ میں حاکم بن بیٹھیں۔ بس کیونکر ہو سکتا ہے کہ حضرات ثلاثہ ایماندار سمجھے جائیں اور اُن ائمہ میں نہ گنے جائیں جنکو شریر اور گمراہ کرنے والے اور شیطان دل رسول اللہؐ نے قرار دیا ہے دیکھو مشکوٰۃ ربع ۴ صفحہ ۳۷۶ و صفحہ ۳۷۷ و صفحہ ۳۸۵ اور ازالۃ الخفا قلمی ورق ۷۵ ÷

باقی جو کچھ آپ نے لکھا ہے وہ آپ کا اپنا قول ہے۔ کوئی ثبوت نہیں دیا۔ اور نہ کسی کتاب شیعہ اثنا عشریہ سے آپ دکھلا ہی سکتے ہیں کہ حضرات ثلاثہ ایماندار اور خلیفہ برحق رسول اللہؐ کے تھے ÷

حضرت ابوبکرؓ تو خود کہتے ہیں کہ میں خلیفہ نہیں ہوں خالفہ ہوں یعنے جس میں کوئی بہتری نہیں دیکھو نہایۃ اللغۃ۔ اور حضرات اہل سنت اُن کو خلیفہ رسول کہیں۔ میزان الاعتدال جلد اول صفحہ ۲۴۵ میں ہے کہ حضرت عمرؓ کہتے ہیں قسم خدا کی میں منافق ہوں ÷

سید غلام علی شاہ مناظر شیعہ اثنا عشریہ بقلم

اسمائے معاونین

(۱) مولوی سید سیف علی شاہ صاحب
(۲) مولوی فیض محمد صاحب ممتاز الافاضل
(۳) حافظ سید ذوالفقار علی شاہ صاحب
(۴) مولوی ڈاکٹر سید اکبر علی شاہ صاحب

نقل دستخط حافظ

جلال الدین شمس مولوی فاضل
نقل دستخط صدر جلسہ حضرت جوانگیری
دیوی داس صاحب ہیڈ ماسٹر ایل ٹی
ہائی سکول جلالپور جٹاں

(ٹھیک پانچ بجے دن کے پرچہ شروع ہوا۔ سید ذوالفقار علی بقلم خود)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

جواب الجواب نمبر ۱

اصحاب ثلاثہ کے ایمان وخلافت کے ثبوت میں جس قدر آیات قرآنیہ اور احادیث کتب شیعہ سے پیش کی گئی تھیں۔ اُن کا حضرات شیعہ کی طرف سے کچھ جواب نہیں ملا۔ کچھ ہی باتیں انہوں نے پیش کی ہیں ÷

اوّل ۔ یہ کہ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ الآیۃ میں جو علامات مومنین بیان کی گئی ہیں۔ اصحاب ثلاثہ میں پائی نہیں جاتیں ÷

جواب ۔ اس میں اللہ کی یاد سے دل کا خوف کرنا نماز اور زکوٰۃ کا ادا کرنا اور اللہ پر بھروسہ کرنا علامات لکھی ہیں۔ یہ بحمد اللہ اصحاب ثلاثہ میں بخوبی پائی جاتی تھیں چنانچہ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّرِزْقٌ کَرِیْمٌ اس کی جزا ہے۔ سو رزق کریم کے سوائے اصحاب ثلاثہ کے کون وارث ہوئے ÷

دوسری آیت اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا الآیۃ کہ اس میں مومن کی علامت ریب کا نہ ہونا ہے۔ عمرؓ نے شک کیا ÷

جواب ۔ عمرؓ پر افترا ہے دیکھو بخاری باب صلح حدیبیہ۔ اور اس میں جہاد مال اور جان کے ساتھ بیان کیا گیا ہے جو اصحاب ثلاثہ میں سب سے بڑھکر پایا جاتا تھا ÷

تیسری آیت لَمْ یَذْھَبُوْا حَتّٰی یَسْتَاْذِنُوْہُ کہ بغیر اذن لئے نبی کے پاس سے نہیں جانا چاہیے۔ اصحاب ثلاثہ احد حنین میں بھاگے ÷

جواب ۔ یہ غلط ہے چنانچہ طبری جلد ۳ مطبوعہ یورپ صفحہ ۱۴۰۲ میں لکھا ہے وثبت معہ نحو الثلاثین منہم علی ابن ابی طالب وابوبکر بن ابی قحافۃ وعمر بن الخطاب اور تاریخ الخلفاء صفحہ ۳۵ جس کا حوالہ شیعہ صاحبان نے دیا ہے۔